۴۔ اختیاری سرگرمیاں

(ا) شعبہ : غذا

۱؍۱ اپنے آس پاس باغبانی

یہ سمجھنا کہ گھریلو باغیچے کا خاکہ کیسے بنایا جاتا ہے۔

گھریلو باغیچہ:

گھر کے دونوں اطراف جو خالی جگہ ہوتی ہے اس میں سبزی ترکاری اُگائی جاتی ہے۔اسے گھریلو باغیچہ کہتے ہیں۔ان سبزیوں میں کوتمیر (ہرا دھنیا) مولی، مرچ، میتھی، بینگن، ترئی، کریلا، بھنڈی ، گوار، ادرک، اجوائن وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ سبزی ترکاری کے پودے یا درخت لگاتے وقت دستیاب جگہ کے مطابق اس کا خاکہ تیار کیا جاتا ہے۔اس کے مطابق کیاریاں تیار کی جاتی ہیں۔ سپاٹ کیاری، سری کیاری، گادی (اُبھری ہوئی) کیاری وغیرہ جیسی کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔

میری سرگرمی

۱۔ خالی ڈبے، ناریل کے خول، کاغذی گلاس وغیرہ میں پودے تیار کرو۔

۲۔ اپنی پسندیدہ سبزیوں کی فہرست بناؤ۔

♦ طلبہ کو معلومات دیں کہ سبزی ترکاری اُگانے کے لیے مختلف قسم کی کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔

میری سرگرمی

آؤ، کھیل کھیلیں۔

اس معمے میں چند سبزیوں کے نام چھپے ہوئے ہیں، انھیں تلاش کرو۔

ع	ش	ل	ج	م	ا
ذ	گ	و	ا	ر	د
ٹ	و	ا	ن	چ	ر
م	بھ	ح	ج	ا	ک
ا	ی	م	ٹ	ر	د
ٹ	غ	تھ	س	و	و
ر	ق	ف	ی	ی	پھ

تصویر خوانی

♦ طلبہ کے ساتھ اپنے آس پاس موجود کسی گھریلو باغیچے کا دورہ کر کے انھیں اس باغیچے کی تشکیل کا خاکہ سمجھائیں۔

۲ء۱۔ گملوں میں پودے اگانا

گملوں میں پودے اگانے کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنا۔

گملوں کی سائز کے مطابق ان میں پودے اگائے جاتے ہیں۔ لِلی، ڈیلیا، صد برگ (گیندا)، سیونتی، گلاب، آسٹر، جسونتی، موگرا وغیرہ پھولوں کے پودے لگائے جاسکتے ہیں۔ پھولوں کے پودے لگانے سے پہلے گملوں میں کھاد ملی ہوئی مٹی بھری جاتی ہے۔

پودوں کی نشو ونما کے لیے اناج کے خُردبینی بُرادے سے بنی چیز کو 'کھاد' کہا جاتا ہے۔ کھاد کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ کیمیائی کھاد

۲۔ آرگینک کھاد

گملوں کے پودوں کو پانی دینا۔

گملوں میں پودے لگانے کے فوراً بعد انھیں پانی دینا پڑتا ہے۔ پھر یہ گملے سائے میں رکھنے پڑتے ہیں۔ پودے مضبوط ہوجانے کے بعد انھیں دھوپ میں رکھا جاتا ہے۔

گملوں میں اُگائے ہوئے پودوں کو چھلنی والے برتن (جھاری) سے پانی دینا چاہیے۔ گملوں کی سائز کے مطابق ہی پودوں کو پانی دیا جائے۔ زیادہ پانی دیے جانے کی وجہ سے پودوں کی جڑیں پھول جاتی ہیں۔ گملوں کی مٹی سوکھ جانے کے بعد ہی پودوں کو پانی دیں۔

پودے لگانے کے لیے مٹی یا سیمنٹ سے بنے ہوئے گملے استعمال کرنا چاہیے۔ مٹی سے بنائے ہوئے گملے پودوں کے پھلنے پھولنے کے لیے عمدہ ہوتے ہیں۔ گملوں کے نچلے حصے میں سوراخ کرنا لازمی ہوتا ہے جس کی وجہ سے اضافی پانی باہر نکل جاتا ہے اور پودے کی جڑوں کو اسی سوراخ سے ہوا بھی ملتی ہے۔ ان گملوں کو سال میں کم از کم ایک مرتبہ باہر سے صاف کرنا ضروری ہوتا ہے۔

♦ طلبہ کے ساتھ اپنے آس پاس کے کسی باغیچے کا دورہ کرکے انھیں گملوں کے بارے میں معلومات دیں۔

۳ء۱۔ پھلوں پر تعامل (پھلوں پر عمل)

پھلوں کے درختوں کے بارے میں معلومات۔

پھلوں کے درخت اپنے جحم (سائز) کے لحاظ سے بڑے ہوتے ہیں۔آم، کٹھل، جامن کے درختوں کا حجم بڑا ہوتا ہے جب کہ کیلا، پپیتا اور چیکو کے درخت درمیانی حجم کے ہوتے ہیں۔انگور کی بیل ہوتی ہے۔

کیلا

کیلے کے درخت کھوکھلے، نرم اور موٹے ہوتے ہیں۔تنے کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔اس کے پتے لمبے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ پھل آنے سے پہلے کیلے کے درخت کو پھول لگتے ہیں۔ ان پھولوں سے پھل تیار ہوتے ہیں۔

آم

آم ہم سب لوگوں کا پسندیدہ پھل ہے۔اس کا تنا موٹا، سخت اور سیاہی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پتے گہرے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔آم کو ایک مخصوص موسم میں پھُلر (مور/ بور) لگتے ہیں۔ان موروں سے کیری بنتی ہے اور کیری پک کر آم بن جاتی ہے۔ آم سے مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

چیکو

چیکو کا تنا مضبوط اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اس کے پتے ہلکے سبز رنگ کے ہوتے ہیں جن کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔اس کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں جب کہ پھل گہرے مٹیالے رنگ کے اور گول ہوتے ہیں۔پھل کے درمیانی حصے میں کالے رنگ کے بیج ہوتے ہیں۔ اس پھل کو کھایا بھی جاتا ہے اور اس سے کھانے کی دیگر مختلف چیزیں بھی بنائی جاتی ہیں۔

میری سرگرمی

آم، کیلے اور چیکو کی تصویریں بنا کر ان میں رنگ بھرو۔

- طلبہ کے ساتھ اپنے آس پاس کے پھلوں کے باغ کا دورہ کر کے ان سے مختلف پھلوں کے درختوں کا مشاہدہ کر کے ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کو کہیں۔ جو بھی پھل کھایا جائے، وہ خوب پکا ہوا ہو اور اسے کھانے سے پہلے دھو کر صاف کر لیا جائے۔

۴ء۱۔ ماہی گیری

ماہی گیری سے متعلق ابتدائی معلومات حاصل کرنا۔

ماہی گیری سے کیا مراد ہے؟

انسان مچھلی کو نشاستہ آمیز غذا کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

بڑی مچھلیاں سمندروں ، ندیوں اور بڑے تالابوں میں پائی جاتی ہیں جب کہ چھوٹی مچھلیاں نالوں، چھوٹے تالابوں اور نہروں میں پائی جاتی ہیں۔مچھلیوں کو پکڑنا ہی دراصل ماہی گیری کہلاتا ہے۔

ماہی گیری کیسے کی جاتی ہے؟

ماہی گیری کے مختلف طریقے رائج ہیں۔سمندروں اور بڑی ندیوں میں بڑی سائز کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں۔انھیں پکڑنے کے لیے مشینی ذرائع اور مختلف قسم کے جال استعمال کیے جاتے ہیں۔ان کے بارے میں ہم اگلی جماعت میں معلومات حاصل کریں گے۔

آؤ، ہم ماہی گیری کے آسان اور بنیادی طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

۱۔ پانی میں کھڑے رہ کر مچھلی پکڑنا۔

اس قسم کی ماہی گیری میں ہلکی گہرائی یعنی اُتھلے پانی میں کھڑے رہ کر چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑی جاسکتی ہیں۔ پانی اگر معمولی گہرا ہو تو کچھ لوگ اس میں ڈبکی لگا کر بھی مچھلی پکڑ لیتے ہیں۔ چھوٹی مچھلیاں ہاتھ سے بھی پکڑی جاسکتی ہیں۔

۲۔ نیزوں سے مچھلی پکڑنا۔

نیزہ مار کر مچھلیوں کو زخمی کیا جاتا ہے۔

۳۔ کانٹے یا 'گل' سے مچھلی پکڑنا۔

کانٹا یا 'گل' ، مچھلی پکڑنے کا انتہائی سادہ لیکن مفید ذریعہ ہے۔اس کی شکل انگریزی لفظ J جیسی ہوتی ہے۔

اس کا ایک سرا مُڑا ہوا ہوتا ہے جس سے مچھلی کا پسندیدہ چارا باندھا جاتا ہے۔اس کے دوسرے سِرے سے ڈور بندھی ہوتی ہے جس کے اوپری حصے میں تَرنگے لگائے ہوئے ہوتے ہیں۔کانٹا پانی میں ڈالنے کے بعد مچھلیاں اس سے بندھے ہوئے چارے کو کھانے کی کوشش کرتی ہیں۔ایسے وقت تَرنگے ہلنے لگتے ہیں اور چھڑی پکڑا ہوا شخص ایک جھٹکا دے کر کانٹے کے ڈنڈے کو اوپر اُٹھاتا ہے۔کانٹے کا مڑا ہوا حصہ مچھلی کے گلے میں پھنس جاتا ہے۔اسے اوپر کھینچ کر کانٹے سے باہر نکالا جاتا ہے اور پھر مچھلی کو ٹوکری میں رکھا جاتا ہے۔ پھر دوبارہ کانٹا تیار کر کے پانی میں چھوڑا جاتا ہے۔اس طرح مچھلی کا گل سے شکار کیا جاتا ہے۔

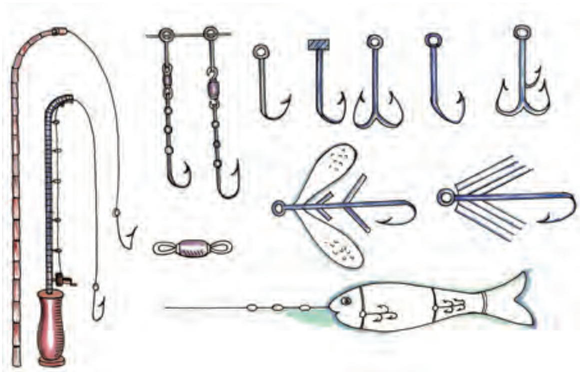

ماہی گیری کے گل

۴۔ جال بچھا کر مچھلیاں پکڑنا۔

بانس کی پتلی پتلی پٹیوں سے یہ جال تیار کیا جاتا ہے۔اس کی شکل مردنگ جیسی ہوتی ہے۔اس کے اندرونی حصے میں مچھلیوں کا چارا رکھا جاتا ہے۔اندرونی سمت بانس کے نوکدار کانٹے لگائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے اندر آنے والی مچھلیاں باہر نہیں نکل سکتیں۔ وہ اندر ہی رہ جاتی ہیں۔ مچھلی کا شکار کرنے کے یہ چار بنیادی اور آسان طریقے ہیں۔ ندی کے کنارے رہنے والے لوگ ان طریقوں سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔

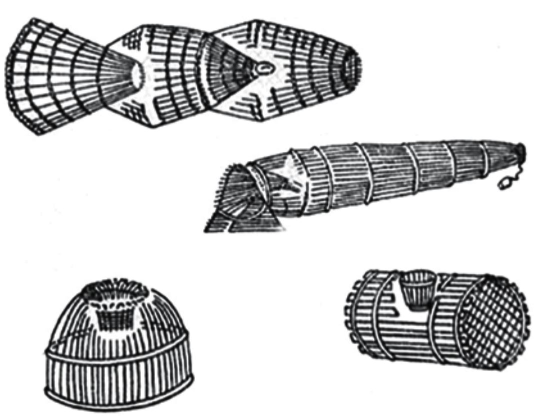

بانس کی پتلی پٹیوں کے جال

میری سرگرمی

(۱) مچھلی پکڑنے کے کانٹے یعنی گل کی شکل بناؤ۔ (۲) مچھلی پکڑنے کے جال کی تصویر بناؤ۔
(۳) ممکن ہو تو کسی بڑی عمر کے شخص کو ساتھ لے کر مچھلی کے شکار کا براہِ راست مشاہدہ کرو۔

◆ طلبہ کو آس پاس موجود مچھلی بازار کا دورہ کر کے مچھلی کی قسموں کا مشاہدہ کرنے اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کو کہیں۔

(۲) شعبہ : لباس

۲۔۱ کپڑے بنانا

اکائی-۱ : تکلی اور پیلو کا استعمال

میں تکلی بول رہی ہوں ...

'بچو! کیا تم نے مجھے دیکھا ہے؟ میں تکلی ہوں۔ کیا کہا؟ ہمیں نہیں معلوم تکلی کیسی ہوتی ہے! ارے، اسی لیے تو میں اپنا تعارف پیش کر رہی ہوں۔۔۔تو میں ہوں تکلی۔۔ یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ کپڑا کپاس سے تیار ہوتا ہے۔ لیکن کپڑا بنانے سے پہلے کپاس سے اس کا سوت الگ کیا جاتا ہے۔ کپاس سے سوت الگ کرنے کے عمل کو 'سوت کتائی' کہا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے نا؟ اور اس سوت کتائی کا سب سے پہلا ذریعہ میں ہوں یعنی 'تکلی'۔

کیا کہا؟ یہ کام تو مشینیں کرتی ہیں؟ تمھارا کہنا صحیح ہے۔ لیکن مشین ایجاد ہونے سے پہلے یہ کام میری ہی مدد سے کیا جاتا تھا۔ بعد میں چرخہ ایجاد ہوا۔ چرخہ اور تکلی کی مدد سے گھر گھر سوت کتائی کی جاتی تھی اور ہاتھ کرگھے پر کپڑا بُنا جاتا تھا۔ آج بھی کچھ گھروں میں یہ کام کیا جاتا ہے۔

بچو! میں کوئی مشین نہیں ہوں۔ مجھے بنانا نہایت آسان ہے۔ ایک ڈنڈی اور گول تھالی یا ٹِکیا ، میرے بس یہی دو حصے ہوتے ہیں۔ میری ڈنڈی فولاد کی بنی ہوتی ہے۔ اس کی موٹائی ایک موم بتی جتنی ہوتی ہے اور لمبائی اٹھارہ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ ڈنڈی کا اوپری سرا گول چپٹا ہوتا ہے جس میں کھانچے ہوتے ہیں۔ اس کھانچے کو 'ناک' کہتے ہیں۔ ڈنڈی کے نچلے حصے کے بازو میں تقریباً ایک انچ کے فاصلے پر پیتل کی ٹِکیا لگی ہوتی ہے۔

♦ طلبہ کو تکلی یا تکلی کی تصویر کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔ ♦ طلبہ کو سوت کتائی کے بارے میں معلومات دیں۔

میرا نچلا سِرا مُڑا ہوا اور نوکدار ہوتا ہے۔ اسے 'اَنی' کہا جاتا ہے۔

تو میں ایسی ہوں تکلی!

کیا کہا؟ سوت نکالنے کے لیے کپاس کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو پھر کپاس کہاں ہے؟ شاباش! بہت خوب! تم لوگ تو بہت ذہین ہو! پچھلے سال تم نے کپاس صاف کی ہے نا؟ اسے دھُنک کر موٹی موٹی چھے سات انچ لمبی نلی تیار کی جاتی ہے۔ اس نلی کو ہی 'پیلو' کہا جاتا ہے۔

پیلو اور میں یعنی تکلی، ہم دونوں مل کر سوت کاتتے ہیں۔ کیا کہا! کیا تم ہمیں ہاتھ لگا سکتے ہو؟ ضرور، کیوں نہیں!

لیکن ہمیں دیکھنے کے دوران لمبائی ضرور ناپنا۔ ٹِکیا کی سائز بھی دیکھنا۔ پیلو کتنا بھرا ہوا ہے، یہ بھی دیکھنا۔ اور ہاں! میری نوکدار اَنی کسی کو چبھ نہ جائے، اس کا بھی خیال رکھنا۔

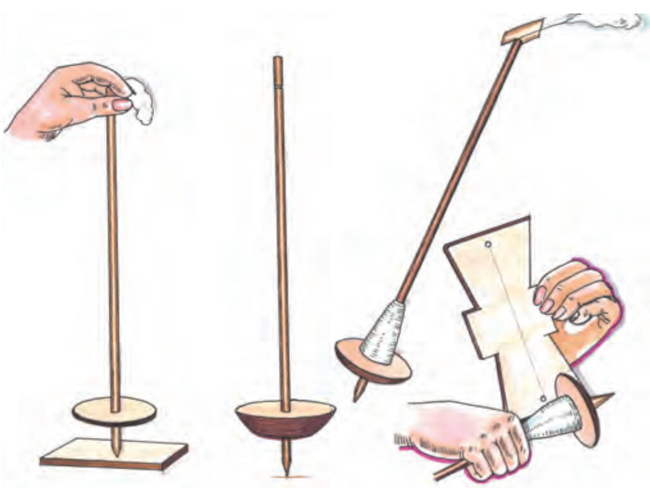

مجھے گھما کر بھی دیکھو۔

سوت کیسے کاتا جائے، اس کے بارے میں ہم اگلے سال یعنی چوتھی جماعت میں سیکھیں گے۔

میری سرگرمی

یاد کریں۔

۱۔ گرگرگرگر پھرنے والی
اس تکلی کا لطف اُٹھائیں
پھرتے پھرے سوت یہ کاتے
پیلو بھرتا جلدی جلدی

۲۔ لمبی، گول اور موٹی ڈنڈی اور گتے کی مدد سے تکلی تیار کرو۔

♦ طلبہ کو تکلی یا تکلی کی تصویر دکھا کر اس کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔ ♦ طلبہ کو سوت کتائی کے بارے میں معلومات دیں۔

۲ء۲ ابتدائی سلائی کام

سوئی میں دھاگا پرونا۔

آؤ، ایک کھیل کھیلیں۔

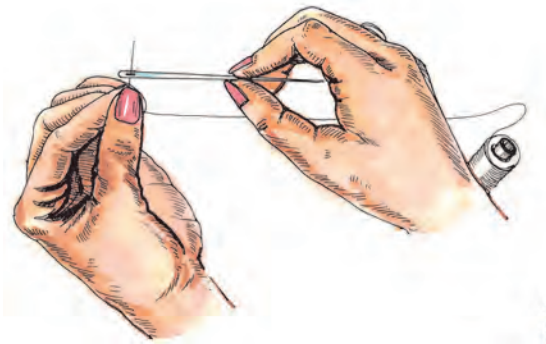

کھیل کھیلنے سے کیا ہوتا ہے؟

۱۔ آنکھوں کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔
۲۔ سوئی میں دھاگا پرونے کی عادت بنتی ہے۔
۳۔ سلائی کا آسان کام کر سکتے ہیں۔
۴۔ ایک دوسرے کی مدد سے کام کیا جا سکتا ہے۔

کھیلنے کے دوران ان باتوں کا خیال رکھو۔

۱۔ سوئی ایک دوسرے کو نہ چبھائیں۔
۲۔ کھیل ختم ہونے کے بعد دھاگا پروئی ہوئی سوئی (ڈبیا میں یا پھر کاغذ میں لگا کر) حفاظت سے رکھیں۔

میری سرگرمی

۱۔ روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سوئی میں دھاگا پرو کر دیکھو۔
۲۔ سلائی کام کرنے والے شخص سے کپڑوں کے نمونے حاصل کر کے انھیں اپنی بیاض میں چسپاں کرو۔

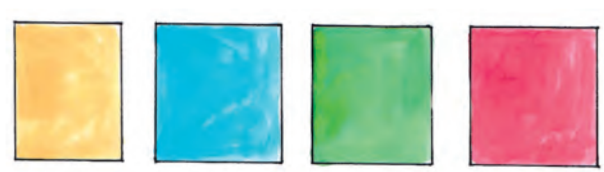

♦ طلبہ کو تکلی یا تکلی کی تصویر دکھا کر انھیں اس کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔ ♦ طلبہ کو سوت کتائی کے بارے میں معلومات دیں۔

۲ء۳۔ مکھوٹے بنانا (پُتلی کام)

آپ کو مکھوٹے لگانا پسند ہے نا؟

سالگرہ، ہولی، رنگ پنچمی جیسے تہواروں کے موقع پر بچے مکھوٹے لگا کر خوب مستی کرتے ہیں۔ یہ مکھوٹے بازار میں پیسے دے کر خریدے جاتے ہیں۔ اب ہم مکھوٹے بنانا سیکھیں گے۔

وسائل : بڑی سائز (آپ کے سر جتنی بڑی) کی پیپر ڈش، موٹی سوئی، موٹا دھاگا، قینچی، لال اور کالے رنگ کی اسکیچ پین، گوند، سفید اور پیلے رنگ کا سادا کاغذ، جانور، پرندے، پھول اور پھلوں کی تصاویر۔

آؤ، یوں کریں۔

۱۔ پیپر ڈش کے باہری حصے پر لال اور کالے رنگ کی اسکیچ پین کی مدد سے آنکھیں، ناک، کان، ہونٹ وغیرہ میں رنگ بھریں۔

۲۔ جانور، پرندے، پھل، پھول وغیرہ کی تصویریں اپنی پسند کے مطابق بنائیں۔ ہر تصویر میں آنکھوں کا حصہ کاٹ لیں۔

۳۔ پیپر ڈش کی دونوں جانب کانوں کے پاس سوراخ بناؤ۔ ان سوراخوں میں دھاگا پروئیں۔

۴۔ دھاگے کی لمبائی اتنی رکھیں کہ آپ کے سر تک پہنچ کر اسے گانٹھ ماری جاسکے۔

۵۔ مکھوٹا چہرے پر لگا کر پچھلے حصے میں گانٹھ ماریں۔

میری سرگرمی

مختلف سائز کے مکھوٹے تیار کرو۔

- طلبہ کو مکھوٹا یا مکھوٹے کی تصویر دکھا کر انھیں مکھوٹا بنانے کے لیے کہیں۔
- اس صفحے پر دی ہوئی تصاویر بھی طلبہ نے خود تیار کی ہیں۔

۴ء۲۔ کاتھے سے بُنی چیزیں بنانا

کاتھے اور ناریل سے بنائی جانے والی اشیا کے نام اور ان کا استعمال لکھنا۔

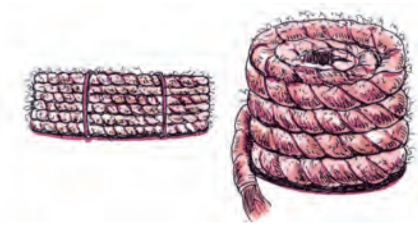

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

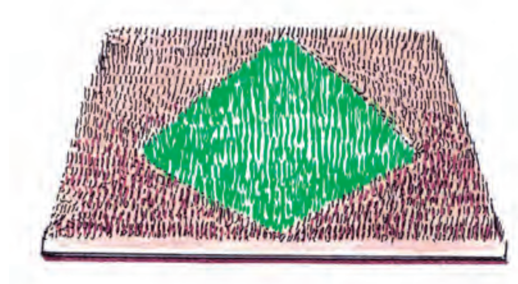

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

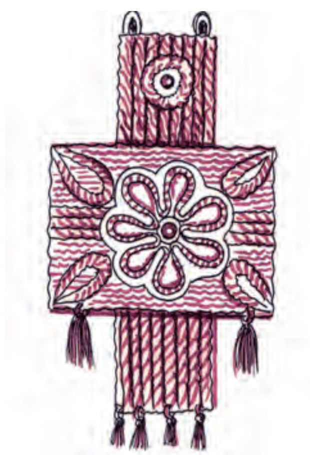

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

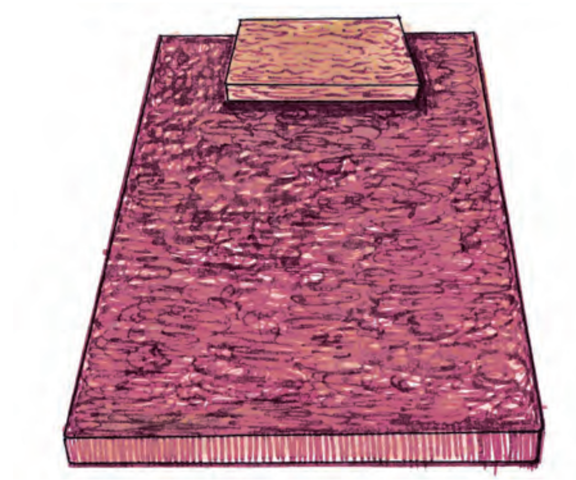

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

....

....

....

استعمال ....

....

....

میری سرگرمی

۱۔ تصویر کے مطابق اشیا کا استعمال لکھو۔

۲۔ کاٹھ سے بنائی ہوئی کسی ایک گھریلو چیز کی تصویر بناؤ۔

♦ آپ کو دستیاب کوئی چیز طلبہ کو دکھائیں۔ ممکن ہو تو کاٹھ مرکز کا دورہ منعقد کریں۔

(۳) شعبہ : مکان

۳ء۱۔ مٹی کام

مٹی کے پھل، سبزیاں وغیرہ کی شکلیں تیار کرنا۔

مٹی ، پانی ،لکڑی کے برتن ،نوکدار چیز، گھمیلے ، جھاڑو، مصفا کپڑا وغیرہ۔

عمل/ سرگرمی:

۱۔ امرود

- امرود کا مشاہدہ کرو۔مٹی کا گولا تیار کرو۔
- ایک طرف سے تھوڑی دبی ہوئی شکل بناؤ۔
- ڈنٹھل کی جانب تھوڑا گڑھا بناؤ۔ڈنٹھل بنا کر اس میں لگادو۔ گیلے ہاتھوں سے مناسب طور پر امرود کی شکل کو درست کرو۔

۲۔ سیب

- سیب کا مشاہدہ کرو۔مٹی کو گول کرو۔
- گہری شکل بنانے کے لیے انگوٹھے سے سامنے والے حصے کو دباؤ۔ڈنٹھل تیار کر کے اس میں لگاؤ۔

۳۔ لوکی/کدّو

- لوکی/کدو کا مشاہدہ کرو۔مٹی کو لمبی شکل دو۔اسے تراش کر لوکی/کدو کی شکل دو۔پھر اس میں ڈنٹھل لگاؤ۔

میری سرگرمی

پھل اور سبزیوں کا مشاہدہ کرو اور پھر اس کے مطابق پھل اور سبزیاں تیار کرو۔

♦ جو اشیا دستیاب ہوں، طلبہ کو وہ دِکھائیں۔مٹی کام کی باریکیاں طلبہ کو سمجھائیں۔اگر ممکن ہو تو علاقائی سیر کا انعقاد کریں۔

۲ء۳۔ بانس کام اور بید کام

بانس کی قمچیوں اور شاخوں سے مختلف شکلیں تیار کرنا۔

ساز و سامان: بانس کی ایک ہی سائز کی قمچیاں (تقریباً ۱۵ سینٹی میٹر سے ۱۰ سینٹی میٹر) مضبوط دھاگا۔

عمل/سرگرمی:

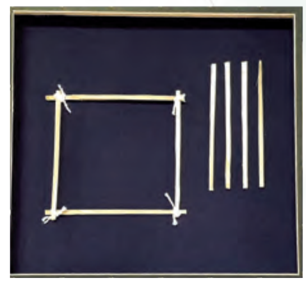

۱۔ بانس کی ایک ہی سائز کی چار قمچیاں لیں۔

۲۔ ان کے سرے دِکھائی ہوئی شکل کے مطابق ایک دوسرے پر رکھے۔

۳۔ انھیں دھاگے سے مضبوط باندھا۔

اب کون سی شکل تیار ہوگئی؟ بتاؤ تو ذرا!

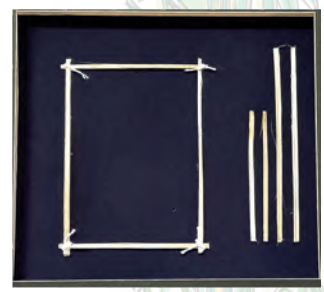

۱۔ بانس کی ایک ہی سائز کی دو قمچیاں لیں۔

۲۔ ایک ہی سائز کی دوسری دو قمچیاں لیں۔

۳۔ شکل کے مطابق ایک دوسرے پر رکھ کر دھاگے سے انھیں مضبوط باندھا۔

اب کون سی شکل تیار ہوگئی؟ بتاؤ تو ذرا!

۱۔ بانس کی ایک ہی سائز کی تین قمچیاں لیں۔

۲۔ ان کے سرے شکل کے مطابق ایک دوسرے پر رکھے۔

۳۔ انھیں دھاگے سے مضبوط باندھا۔

اب کون سی شکل تیار ہوگئی؟ بتاؤ تو ذرا!

میری سرگرمی

مختلف سائز کی بانس کی قمچیاں لے کر مختلف شکلیں تیار کرو۔

♦ طلبہ کی عمر کا خیال رکھتے ہوئے دھار دار اوزار کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ضرورت کے مطابق طلبہ کی رہنمائی کریں۔

۳ء۳۔ پھولوں کے درخت اور سجاوٹ کے درخت اُگانا (پھول دار پودا اور آرائشی پودا کاری)

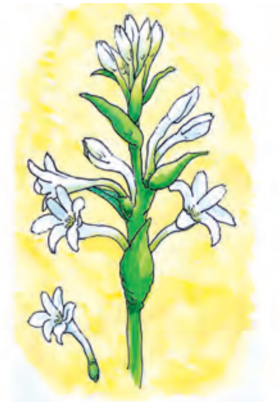

گجرے، ہار وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہونے والے پھولوں اور کلیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

گجرے: چھوٹی سائز کے پھول اور کلیاں سوئی دھاگے میں پروکر ٦/ انچ سے ۱۲/ انچ لمبے پروئے ہوئے ہار کو گجرا کہا جاتا ہے۔عورتیں اورلڑکیاں اپنے بالوں میں لگانے کے لیے گجروں کا استعمال کرتی ہیں۔

موگرا، جوہی، جائی، ابولی، بکول،نشی گندھا،چنبیلی جیسے پھولوں کا استعمال گجرے بنانے میں کیا جاتا ہے۔موگرا، جوہی، جائی اور چنبیلی جیسے پھولوں کی کلیاں کھلنے کی ابتدا ہوتے ہی انھیں ڈنٹھل سے توڑ کر پانی میں رکھا جاتا ہے جس کی وجہ سے گجرے زیادہ دیر تک تروتازہ رہتے ہیں۔

ہار: بڑی سائز کے، گھنی پنکھڑی والے پھول اور آم، اشوکا،تگر کے پتے فنکارانہ طریقے سے پروکر لمبے ہار تیار کیے جاتے ہیں۔ ان ہاروں کا استعمال مذہبی، استقبالیہ، الوداعی پروگراموں، مجسّمے کی گل پوشی، شادی بیاہ کی تقریبات کے موقعوں پر کیا جاتا ہے۔ ہار بنانے کے لیے نشی گندھا، گیندا، سیونتی، موگرا، ایسٹر، تگر اور ابولی کے پھولوں کا استعمال کیا جاتا ہے ۔ ایسے ہار لمبے اور موٹے ہوتے ہیں۔

گلدستے: ہار بنانے کے لیے جو پھول استعمال کیے جاتے ہیں ان میں سے کچھ پھولوں سے گلدستے بنائے جاتے ہیں۔ سجاوٹ، تحفے تحائف کے لیے گلدستوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان گلدستوں کو فنکارانہ انداز سے بنا کر مختلف تقریبات کے موقع پر ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔

میری سرگرمی

۱۔ پھولوں کی دکان میں جا کر گجرے، ہار اور مالاؤں کا مشاہدہ کرو۔
۲۔ چھوٹے ہار تیار کرو۔

دیگر شعبے

مویشی پروری:

اکائیاں : انسانوں کے لیے گائے، بھینس، بکری اور مرغی کس طرح فائدہ مند ہوتے ہیں، اس کا مطالعہ کرنا۔

کردار : گائے، بھینس، بکری اور مرغی کے مکھوٹے لگائے ہوئے طلبہ۔

اسٹیج : کمرۂ جماعت کے بیچوں بیچ جگہ بنائیں۔

مکالمے

مرغی دانے چُگ رہی ہے۔ (مرغی کا کردار نبھانے والی لڑکی اداکاری کرتی ہے)

گائے (داخل ہوتی ہے) : مرغی آپا! کُرید لیا آپ نے آنگن؟

مرغی : اجی باجی! آپ اتنی جلدی کیسے آگئیں؟ اور وہ چرواہا کہاں گیا؟

گائے : اجی، آج تو عجب معاملہ ہوگیا! ہمارے مالک اور مالکن صبح سویرے ہی پڑوس کے گاؤں گئے ہیں۔ اب وہ شام تک واپس نہیں آنے والے۔ اس لیے ہم نے چرواہے سے کہا، 'ارے بھائی چرواہے! تم تو آج آرام ہی کرو۔' پھر کیا تھا! میاں چرواہے تو فوراً رفو چکر ہوگئے اور ہم اپنے گھر آ گئے۔

مرغی : سچ مچ، باجی؟ لیکن کیا آپ جانتی ہیں کہ ہمارے مالک اور مالکن پڑوس کے گاؤں کیوں گئے ہیں؟ وہ ہمارے دیے ہوئے ڈھیر سارے انڈے بازار میں بیچیں گے اور اس کے بدلے تھیلی بھر پیسے لائیں گے۔

گائے : اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا آپا! ہم بھی اپنے مالک اور مالکن کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ہمارا دودھ بیچ کر وہ بہت سارا پیسا تو حاصل کرتے ہی ہیں، اس کے علاوہ انھیں ہم سے دہی، مکھن، گھی، کھوا، پنیر وغیرہ بیچ کر بھی بہت آمدنی ہوتی ہے۔

بھینس (اندر آتے ہوئے) : اجی گائے باجی! بے کار ہی زیادہ بڑی بڑی مت ہانکیے۔ تم سے زیادہ دودھ تو ہم دیتے ہیں۔ ہمارا دودھ جلد خراب بھی نہیں ہوتا۔ ہمارے دودھ سے بے شمار چیزیں بنتی ہیں اور ان چیزوں کی بازار میں مانگ بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (اتنے میں بکری چھلانگیں مارتے ہوئے داخل ہوتی ہے)

مرغی : آ گئیں بکری باجی! کیوں جی، کہاں چلی گئی تھیں تم گھومنے پھرنے؟

بکری : مرغی آپا! ہم کوئی آپ جیسا آنگن کرید تے نہیں پھرتے۔ اپنا چارا ہمیں خود ہی تلاش کر کے کھانا پڑتا ہے۔ اس کے لیے پیسے خرچ نہیں کرنے پڑتے لیکن ہمارا استعمال خوب ہوتا ہے۔ دودھ، گوشت، مینگنی ...اتنا ہی نہیں بلکہ ہمارے جسم کے سارے حصے انسانوں کے لیے بہت مفید ہیں جن سے ہمارے مالک کو بہت آمدنی ہوتی ہے۔

گائے : ہاں! ویسے دیکھا جائے تو تمھاری بات غلط تو نہیں ہے لیکن کھیتی باڑی کے لیے بیل اور دودھ کے لیے بچھیا ہم ہی دیتے ہیں نا!

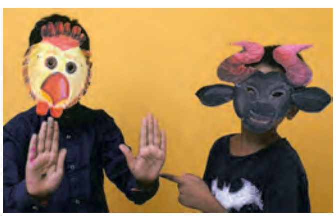

بھینس : دیکھو بہنو! تم چاہے کتنی ہی بڑی بڑی باتیں کرلو۔ ہمارے دودھ کی برابری کوئی نہیں کرسکتا۔ (اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے) ارے ذرا دیکھنا تو! یہ بی مرغی کہاں چلی گئیں؟ کہیں کچرا کریدنے تو نہیں نکل پڑیں؟

مرغی (آتے ہوئے) : میں یہیں ہوں، کہیں گئی نہیں ہوں۔ اجی، آسمان میں چیل اُڑتی ہوئی دِکھائی دی مجھے۔ وہ میرے چوزوں کو اُٹھالے جاتی ہے اس لیے میں اِنھیں ڈربے میں جانے کی ہدایت دے کر آئی ہوں لیکن میں تمھاری بات چیت برابر سن رہی تھی۔ کُل ملا کر یہی بات ہے کہ ہم سب انسانوں کے لیے نہایت فائدہ مند ہیں اور اسے پیسا کما کر دیتے ہیں۔ پھر ہم آپس میں کس لیے جھگڑا کریں؟

بھینس : ہاں، بالکل درست کہا تم نے! یہ بی مرغی دیکھنے میں تو اتنی ذرا سی ہے لیکن بولنے میں ہے بہت تیز! اب شام ہونے آئی ہے۔ ہمارے مالک اور مالکن آتے ہی ہوں گے۔ چلو، اب طویلے میں اپنی اپنی جگہ۔

(سب جاتے ہیں)

میری سرگرمی

۱۔ یہ مکالمہ کلاس میں یا اسکول کے پروگرام میں پیش کرو۔

۲۔ گائے، بھینس، بکری اور مرغی کی تصویریں حاصل کرو۔

♦ پالتو جانوروں سے حاصل ہونے والے فائدے طلبہ کو سمجھائیں۔ علاقائی سیر کا اہتمام کریں۔ درج بالا مکالمہ نمونے کے طور پر دیا ہوا ہے۔ ♦ اس میں ضرورت کے مطابق تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

اطلاعاتی ٹکنالوجی:

الف) کمپیوٹر کو احتیاط سے شروع کرنا اور احتیاط سے بند کرنا۔

کمپیوٹر بجلی سے چلنے والی مشین ہے۔ قسم کے اعتبار سے کمپیوٹر کو شروع کرنے اور بند کرنے کا طریقہ مختلف ہوتا ہے۔ ان طریقوں کو سمجھ لیں۔ نمونے کے لیے درج ذیل مرحلے دیے ہوئے ہیں۔

۱۔ کمپیوٹر شروع کرنے سے پہلے اس کے تمام کنکشن (ڈاٹا اور پاور سپلائے وائر) چیک کرلیں۔

۲۔ کمپیوٹر کو بجلی فراہم کرنے والا مین سوئچ شروع کریں۔ سی. پی. یو. کا آن/آف بٹن دبائیں۔

۳۔ مانیٹر کا پاور لائٹ شروع ہے یا نہیں، چیک کرلیں۔ وہ شروع نہ ہوتو شروع کرلیں۔

۴۔ اگر بوٹنگ شروع ہوتو اس درمیان اسکرین پر کون سی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، ان کا مشاہدہ کریں۔ ابتدائی ڈیسک ٹاپ آنے تک انتظار کریں۔

آمدورفت کے اُصول:

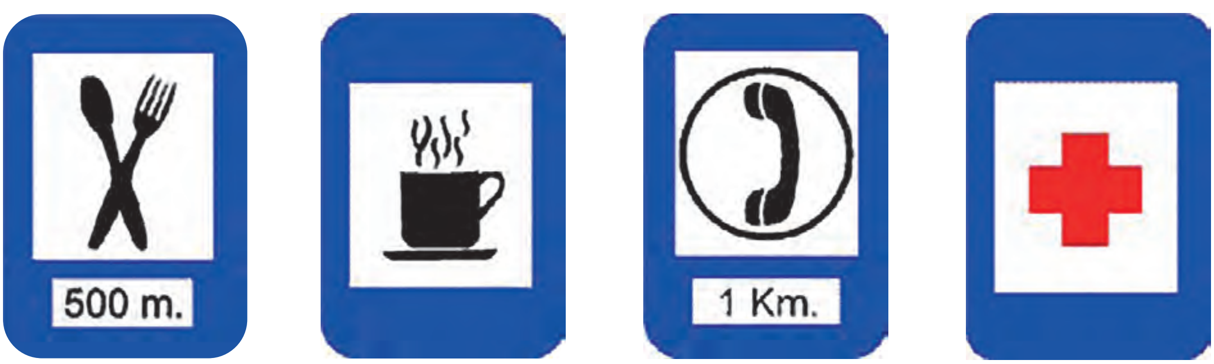

میری سرگرمی

رنگوں کی مدد سے علامتیں بناؤ اور ان کا مفہوم اپنے دوستوں کو بتاؤ۔

- طلبہ کے گروہ بنا کر ہر گروہ کو کمپیوٹر احتیاط کے ساتھ شروع کرنے اور بند کرنے کے مختلف مرحلے سمجھاتے ہوئے عملی طور پر ان سے یہ کام کروائیں۔ انھیں اس عمل کا مشاہدہ کرنے کی ہدایت دیں۔
- نمونے کے لیے چند علامتیں دی ہوئی ہیں۔ اپنی جماعت میں علامات کی جدول تیار کر کے چسپاں کروائیں۔ طلبہ کو علامتیں سمجھائیں۔